Pakistan School
Kingdom of Bahrain

السلام عليكم
ورحمة الله وبركاته

اللّهم
إني أسألك
علماً نافعاً ،
و رزقا طيبا ،
و عملاً متقبلاً
@ammoul.y

ستان سکول عیسیٰ ٹاؤن ،بحرین

آن لائن معاونت اورتعلمی مواد2020ء۔21ءمیں

خوش آمدید

آن لائن تعلّم کے اصول

وقت کی پابندی کریں۔

- اپنی کتاب ،کاپی اورقلم اپنے ساتھ رکھیں ۔
- اہم باتیں لکھ لیں۔

- دوران سبق اچھے اخلاق کامظاہرہ کریں۔
- اپنی ویڈیوبندرکھیں۔

- متوجہ

ہوکربیٹھیں ۔

- یہ سبق مکمل ریکارڈکیاجائے گا۔

اردو لازمی

جماعت

یازدہم

جماعت کا کُل نصاب مع قواعد

اسباق -15	نظمیں -13	غزلیں - 7

؟

؟

سابقہ واقفیت
کاجائزہ

؟

؟

تصویر میں نظر آنے والا منظر کس وقت کا ہے ؟

عنوان

نظم کانام

- صفحہ نمبر 143

جلوہ سحر

تدریسی مقاصد

سبق کے اختتام پرطلاب اس قابل ہوجائیں گے کہ:

شام کے منظرکواپنے الفاظ میں لکھ سکیں گے

کنایہ کی تعریف اوراقسام بیان کرلیں گے۔

شاعر کاتعارف

حفیظ جالندھری	جالندھر	1900ءتا1982ء
• رواج کے مطابق ابتدائی تعلیم • خاندانی ذمہ داریوں کے سبب ادھوری تعلیم	• پاکستان کاقومی ترانہ • اسلام کی منظوم تاریخ شاہنامہ اسلام • گیت نگار	• موسیقیت ،سادگی ،دلکشی ،منظرکشی • حفیظ کے گیت • حفیظ کی نظمیں • چیونٹی نامہ

پہلا بند

- چلا ستارہ سحر
سناکے صبح کی خبر
- زمیں پہ نورچھا گیا
آگیا
فلک پہ رنگ
- تمام زادگانِ شب
چمک چمک کے سوگئے
- شرارآسمانِ شب
دمک دمک کے سوگئے
- ستارے زردہوچکے
چراغ سردہوچکے
- وہ ٹمٹماکے رہ گئے
یہ جھلملاکے رہ گئے
- چلاستارہ سحر
سناکے صبح کی خبر

سورج نکلنے سے پہلے کا منظر

پہلے بند کا مفہوم

صبح کا ستارہ صبح کی خبر دے کر ڈوب گیا۔ستارے کے غائب ہوتے ہی

زمین وآسمان پر روشنی پھیل گئی۔ستارے خوب چمکنے کے بعد اب

آرام کرنے چلے گئے۔ستارے اب ٹمٹمانے لگے ہیں کیونکہ ان کی روشنی

ختم ہونے کو ہے اور چراغوں میں استعمال ہونے والا تیل ختم

ہونے کو ہے جس سے ان کی روشنی بھی اب کم ہونے لگی ہے اس کی

چمک ختم ہو گئی ہے۔صبح کا ستارہ صبح کی خبر دے کر ڈو ب

دوسرا بند

- یکایک ایک نورکا
- وہ رفتہ رفتہ بڑھ چلا چھا گیا
- حسینہ نمودنے
- فسوں گرِشہودنے
- یکایک ایک تازگی
- نگاہ ِ جاں میں آگئی سما گئی
- یکایک ایک نورکا

غبارشرق سے اٹھا

اورآسماں پہ

سِیَہ نقاب اٹھادیا

طلسم شب مٹادیا

یکایک ایک روشنی

حیات میں

غبارشرق سے اٹھا

سورج نکلنے کا منظر

دوسرے بند کا مفہوم

- شاعرکہتےہیں کہ دیکھتےہی دیکھتےمشرق کی جانب سے ایک روشن سفیدغبار(سفیددھواں)اوپرکی جانب اٹھناشروع ہوااورآہستہ آہستہ آسمان پرپھیلناشروع ہوگیا۔خوبصورت رات (جسے شاعرنےایک حسینہ کہاہے)نےاپناسیاہ نقاب اتاردیاہےتاکہ لوگ اس کے دیدارسےلطف اندوزہوسکیں اورجادوکوتوڑنےوالےنے رات کے جادوکوختم کردیا۔دیکھتےہی دیکھتےایک روشنی ،ایک تازگی، جسم وجاں میں آگئی اورزندگی کی رونق کوبحال کردیالوگ اپنےامورکےلیے تازہ دم ہوکراٹھ گئے۔

تیسرابند

- عبادتوں کے درکھلے
سعادتوں کے درکھلے
- درقبول واہوا
دعاکاوقت آگیا
- اذان کی صداااٹھی
جگادیانمازکو
- چلی ہےاٹھ کے بندگی
لیےہوئے نیازکو
- صنم کدہ بھی کھل گیا
اٹھاہے شورسنکھ کا
- چلونمازیو!چلو
اٹھوپجاریو!اٹھو
- عبادتوں کے درکھلے
سعادتوں کے درکھلے

عبادت کا ذکر

تیسرے بند کا مفہوم

- شاعر کہتے ہیں کہ سورج کے نکلنے سے پہلے اور بعد ،مختلف مذاہب کے لوگ اپنی عبادتوں میں مصروف ہو گئے اور اپنے لیے اچھی قسمت کا سوال کرنے لگے۔اصل میں یہی دعا کی قبولیت کا وقت ہے۔اذان کی آواز نے اللہ کے نیک بندوں کو جگا دیا۔اللہ کے عاجز بندے اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہونے کو چل دئیے۔مندر بھی کھل گئے اور وہاں بھی ناقوس کی آواز پوجا کے لیے بلا رہی ہے۔شاعر نمازیوں اور پجاریوں کو عبادت اور پوجا کے لیے جانے کا کہہ رہے ہیں تاکہ وہ اپنے خدا سے اپنی خوش قسمتی کا سوال کر سکیں۔

چوتھابند

- کسان اٹھ کھڑے ہوئے
- کہیں مزے میں آگئے
- یہ سردشبنمی ہوا
- یہ فرش سبزگھاس کا
- بسے ہوئے پریت میں
میں
- کہاں ہیں شہرکے مکیں
- کسان اٹھ کھڑے ہوئے

کسان کے جاگنے کا منظر

مویشیوں کولے چلے

توکوئی تان اڑائے گئے

یہ صحت آفریں سماں

یہ دل فریب آسماں

ہیں محوان کے گیت

وہ بے نصیب اٹھےنہیں

مویشیوں کولے چلے

چوتھے بند کا مفہوم

- دیہاتوں میں عموماً کاروبارِ دنیا سورج نکلنے سے پہلے ہی چل پڑتا ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ صبح سویرے ہی کسان اپنے مویشیوں کو لے کر کھیتوں یا چراگاہوں کی طرف چل نکلے ہیں۔ انھیں یہ صبح سویرے اٹھنا اس قدر پسند ہے کہ جوش میں آکر وہ کہیں دُور ویرانے میں اکیلے ہی گنگنانا شروع کر دیتے ہیں۔ صبح کی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اور سبزے پر پڑی شبنم جسم وجاں کو عجیب طرح کی طراوت بخشتی ہے

چوتھے بند کا مفہوم

- سورج کی روشنی پڑتے ہی شبنم کے موتیوں جیسے قطرے گھاس پر عجیب وغریب منظر پیش کرتے ہیں اورآسمان بھی اس خوبصورتی پرمزیداضافہ کرتاہے۔ اس خوبصورت منظراوران خوبصورت سُروں میں شہرکے مکیں کہیں نظرنہیں آرہے!!! شاعرکے مطابق قدرت نےان کے نصیب میں صحت مندماحول اورموسم کے علاوہ ہرچیزرکھ دی ہے۔لیکن صحت مندماحول کے بغیرتمام چیزیں بے معنی ہوجاتی ہیں ۔

پانچواں بند

- اٹھی حسینہ سحر — پہن کے سر پہ تاجِ زر
- لباس نورزیب بر — چڑھی فرازکو ہ پر
- وہ خندہ نگاہ سے — پہاڑ طوربن گئے
- وہ عکس جلوہ گاہ سے — سحاب نوربن گئے
- نوائے جوئبار اٹھی — صدائے آبشار اٹھی
- ہواؤں کے رباب اٹھے — خوش آمدید کے لیے
- اٹھی حسینہ سحر — پہن کے سر پہ تاجِ زر

ٹھنڈی انداز میں سحرگی

پانچویں بندکامفہوم

- شاعرصُنعت مبالغہ کےساتھ صبح کی منظرنگاری کرتےہوئےکہتےہیں کہ صبح ،ایک انتہائی خوبصورت عورت کی طرح ،زیورسےلدی ہوئی تیارہوکرسامنےآگئی ہےاورسرپرتاج بھی سونےکارکھاہے۔ روشنی سےبناہوالباس اس نےپہناہے۔اتنی تیاری (میک اپ) کےساتھ جب وہ کسی پہاڑکی چوٹی پرکھڑی نظرآئی تواس کی ہنسی اورآنکھوں کےشوخ اشارونمیں اتنی تاثیرپیداہوچکی تھی کہ

صُنعت ِ مبالغہ

- صُنعت مبالغہ اس صنعت میں موصوف کے کسی وصف کو اتنا بڑھا چڑھا کر بیان کیا جاتا ہے جو کہ ناممکن حد تک ہوتا ہے اور اسے مبالغہ کہتے ہیں ۔اس کی تین قسمیں ہیں: تبلیغ ، اِغراق ، غُلوّ۔

تبلیغ سے مراد اتنا گھٹانا یا بڑھانا جو فی الواقعہ ایسا نہ ہو لیکن عقل اور عادت کے نزدیک ممکن ہو مثلاً

؎

وعدہ شام پہ کی ہم نے عبث جاگ کے صبح

وہ اُسی وقت نہ آتے اگر آنا ہوتا

اغراق وہ مبالغہ ہے جوعقل کی روسے ممکن معلوم ہومگرعادتاً ممکن نہ ہو مثلاً ؎

اب یہ حالت ہے کہ ان ساہے درد میرے بچنے کی دعامانگے ہے

بیدرددشمن ہواوربچنے کی دعانگے عادتاً محال ہے عقلاً ممکن ہے۔

غُلو وہ مبالغہ ہے جوعقل اورعادت دونوں کی روسے ممکن نہ ہومثلاً ؎

ہم رونے پہ آجائیں تودریاہی بہادیں شبنم کی طرح سے ہمیں رونانہیں آتا

پانچویں بند کا مفہوم

- پہاڑ بھی اس کے جلوے کی تاب نہ لاتے ہوئے جل کر سیاہ ہوگئے۔ جس جگہ وہ کھڑی ہے وہاں اتنی روشنی ہوگئی ہے کہ بادل بھی بجائے بارش برسانے کے اس کی روشنی کو منعکس کرنے لگے ہیں ۔اس حسینہ کا اثر پورے ماحول پر ایسا پڑا کہ نہر کا پانی بھی آبشاروں کی طرح بلند آواز ہو کر اس کی تعریف میں مصروف ہوگیا۔صبح کے استقبال کے لیے ہواؤں کے چلنے سے ایسا ساز پیدا ہوا گویا رُباب بج رہا ہے۔

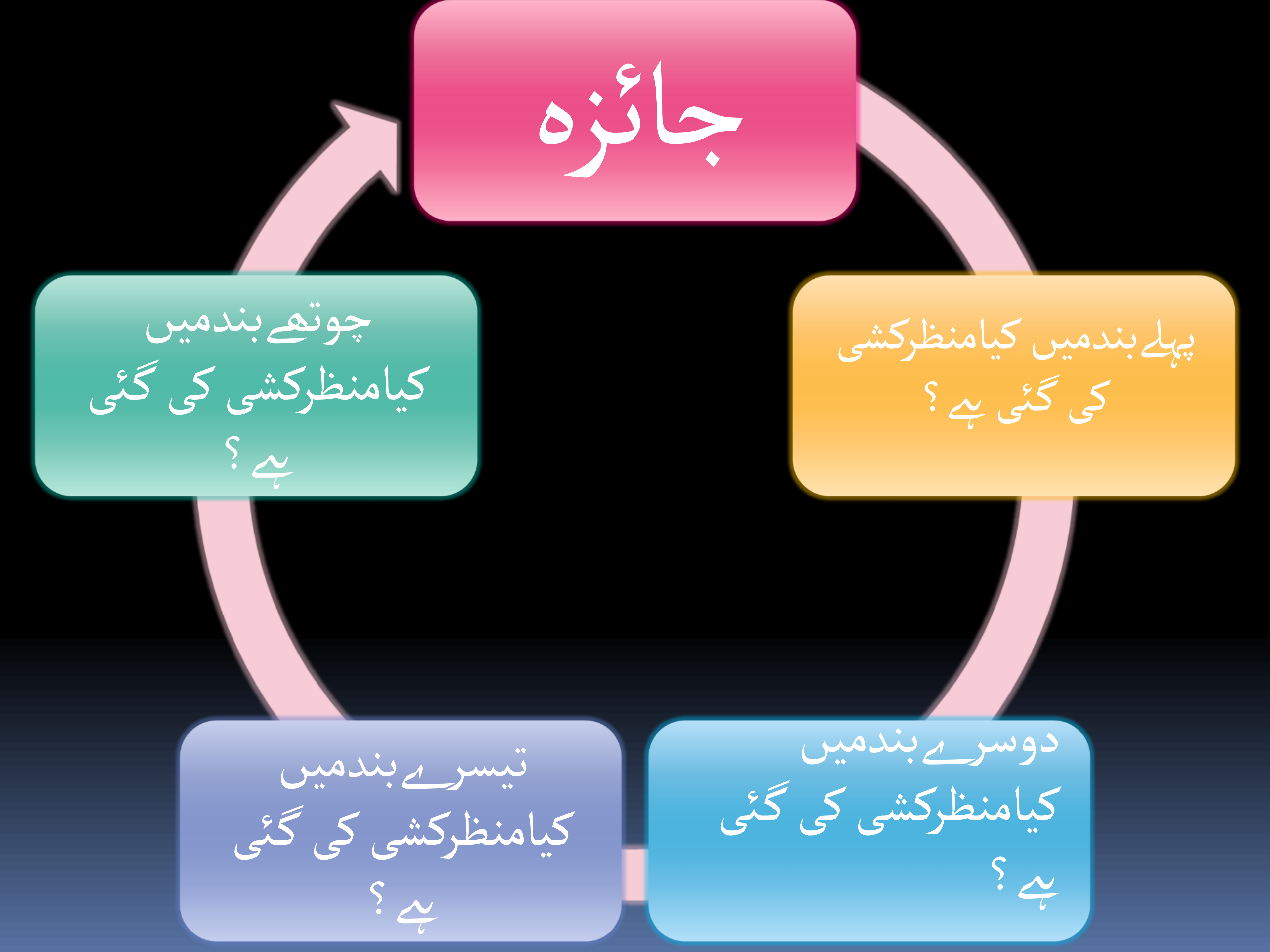
جائزہ
پہلے بند میں کیا منظر کشی کی گئی ہے ؟
دوسرے بند میں کیا منظر کشی کی گئی ہے ؟
تیسرے بند میں کیا منظر کشی کی گئی ہے ؟
چوتھے بند میں کیا منظر کشی کی گئی ہے ؟

جملے بنائیں

- یکایک
- سعادت
- صحت آفرین
- جلوہ گاہ
- جوئبار
- آبشار

دیگرمشقی سوالات

- ”جلوہ سحر“ میں پیش کیاگیاصبح کامنظراپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔
- اس نظم میں صبح کامنظربڑی خوبصورتی سے بیان کیاگیاہے آپ شام کامنظراپنے الفا ظ میں بیان کریں۔
- آخری بندمیں شاعرنے صبح کو ”حسینہ سحر“ کے ایک کردارکی صورت میں پیش کرتے ہوئے اس کے استقبال کوکن لفظوں میں بیان کیاہے ؟
- کنایہ کی تعریف کریں اورمثالوں کی مددسے وضاحت کریں۔

گھر کا کام

سمجھ کے پڑھیں

صُنعت ِمبالغہ کوذہن
نشین کریں

سوال نمبر4میں دئیے گئے الفاظ
کے ذریعے جملے بنائیں -